

Para 15

Sipara 15 of 30 · 185 Ayahs · Translation: Urdu

Al-Israa

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ ۚ لَيْلًا ۚ مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ ۚ لِنُرِيَهُ ۚ مِّنْ ءَايَاتِنَا ۚ إِنَّهُ ۚ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک
جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سنانے والا
(اور) دیکھنے والا ہے

2

وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى ۚ لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا تَتَّخِذُوا ۚ مِّنْ دُونِي وَكِيلًا ۚ
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو
کارساز نہ ٹھہرانا

3

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ ۚ كَانَ عَبْدًا ۚ شَكُورًا ۚ

اے اُن لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بے شک نوح (ہمارے) شکرگزار بندے تھے

4

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا ۚ
كَبِيرًا ۚ

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے

5

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَٰئِهِمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا ۖ لَّنَا أُولَٰئِ بَاسٍ ۖ شَدِيدٍ ۚ فَجَاسُوا ۚ
خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا ۚ مَّفْعُولًا ۚ

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا

6

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ ۖ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا

پھر ہم نے دوسری بات تم کو اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا

7

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ آلِٰٓءَآخِرَةٍ
لَيْسَ لَّيْسُوا ۚ وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا ۚ الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَلِيُتَبَرَّوْا ۚ مَا
عَلَوْا ۚ تَتَّبِعُوا ۚ

اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے۔ اور اگر اعمال بد کرو گے تو (اُن کا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کر دیں

8

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے، اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی (وہی پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے

9

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ
لَهُمْ أَجْرًا ۖ كَبِيرًا ۖ

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًاۙ

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَيَذَعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُۥۙ بِالْخَيْرِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًاۙ

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے۔ اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۚ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةًۚ

لِتَبْتَغُواۙ ۚ فَضْلًاۙ مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُواۙ عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍۙ

فَصَلَّنَاهُ تَفْصِيلًاۙ

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کو (بخوبی) تفصیل کردی ہے

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُۥۙ فِي عُنُقِهِۥۙ ۚ وَنُخْرِجُ لَهُۥۙ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كِتَابًاۙ يَلْقَاهُ

مَنْشُورًا

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا

أَقْرَأَ كِتَابِكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًاۙ

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے

مِّنْ أَهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِۦۙ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ

وَاِزْرَةًۚ ۚ وَزَرَ أُخْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًاۙ

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا ۖ فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۖ۱

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے۔ پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ۲ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ ۖ۳ خَبِيرًا ۖ۴

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ ۖ۵ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ ۖ۶ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا ۖ۷ مَذْهُورًا ۖ۸

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن کر اور (درگاہ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا

وَمَنْ أَرَادَ آخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۖ۹ فَأُو۟لَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُورًا ۖ۱۰

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہوا اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے

كُلًّا ۖ۱۱ نُمِدُّهُۥٓ هَوْلًا ۖ۱۲ وَهَوْلًا ۖ۱۳ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ۱۴ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۖ۱۵

ہم اُن کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ وَلَآءِ آخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَتٍ ۚ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۚ

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا ءَاخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا ۚ مَّخْذُولًا ۚ

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے

ۚ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا ۚ إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ ۚ وَلَا تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا ۚ كَرِيمًا ۚ

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا

وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۚ

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ تَكُونُوا ۚ صَالِحِينَ فَإِنَّهُ ۚ كَانَ لِلأَوَّلِينَ غَفُورًا ۚ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہو گئے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے

وَأَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ ۚ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو۔ اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ

إِنَّ الْمُبْذَرِينَ كَانُوا؟ إِخْوَنَ الشَّيْطَانِ؟ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ؟ كَفُورًا؟۱

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفر ان کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے

وَأِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ أَبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ؟ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا؟۱ مَّيْسُورًا؟۱

اور اگر تم نے اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو اُن سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا؟۱ مَّحْسُورًا

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ؟۱ إِنَّهُ؟۱ كَانَ بِعِبَادِهِ؟۱ خَبِيرًا؟۱ بَصِيرًا؟۱

بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کردیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے

وَلَا تَقْتُلُوا؟۱ أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ؟۱ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ؟۱ إِنْ قَتَلْتُمْ كَانَ خِطًا؟۱

كَبِيرًا؟۱

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے

وَلَا تَقْرُبُوا؟۱ الزَّوْنَىٰ؟۱ إِنَّهُ؟۱ كَانَ فَحِشَةً؟۱ وَسَاءَ سَبِيلًا؟۱

اور زنا کے بھی پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقْتُلُوا ۚ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا ۖ فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ ۚ سُلْطٰنًا ۖ فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ ۚ كَانَ مَنصُورًا ۖ

اور جس کا جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) - اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے کہ وہ منصور و فتحیاب ہے

وَلَا تَقْرُبُوا ۚ مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ ۚ وَأَوْفُوا ۚ بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۖ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ ہو جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی

وَأَوْفُوا ۚ الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزَنُوا ۚ بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ۚ ذَلِكَ خَيْرٌ ۚ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۖ

اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ ۚ عِلْمٌ ۚ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُو۟لَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۖ

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ ۚ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۖ

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پہاڑ تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ ۚ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ إِنَّهُ ۚ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝۱

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بَالًا خَرَّةً حِجَابًا ۝۱ مَسْتُورًا ۝۱

اور جب قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر دیتے ہیں

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۝۱ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ ۝۱ وَلَوْ ۝۱ عَلَىٰ أَذْبُرِهِمْ نُفُورًا ۝۱

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ ۝۱ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا ۝۱ مَسْحُورًا ۝۱

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا ۝۱ لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا ۝۱ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝۱

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائیں ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے

وَقَالُوا ۝۱ أَإِذَا كُنَّا عِظْمًا ۝۱ وَرُفَاتًا أَعِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا ۝۱ جَدِيدًا ۝۱

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیوں اور چُور چُور ہو جائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے

۱۰ قُلْ كُونُوا ۚ حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا

أَوْ خَلْقًا ۚ مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۚ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ
أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيَنْغَضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ ۚ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ
قَرِيبًا ۚ

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو (جھٹ کہیں گے) کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ
کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں
گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو کہ امید ہے جلد ہوگا

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ ۚ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم
(مدت) رہے

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا ۚ الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ
كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۚ

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں
سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَشَاءُ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَاءُ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
وَكِيلًا ۚ

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے تم
کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّ ۚ نَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ ۚ وَءَاتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۚ ا

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔ اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤد کو زبور عنایت کی

قُلْ أَدْعُوا ۚ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ ۚ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا

کہو کہ (مشرکوں) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا کر دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے

أُو۟لَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ ۚ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۚ ا

یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (خدا کا) زیادہ مقرب ہوتا ہے اور اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔ بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ ا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۚ ا

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَءَاتَيْنَا ثُمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً ۚ فَظَلَمُوا ۚ ۚ بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۚ ا

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً ۚ

لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۚ

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔ اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۚ إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

طِينًا ۚ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کرو جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ ۚ إِلَّا

قَلِيلًا ۚ

(اور از راہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا

قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً ۚ مَوْفُورًا ۚ

خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا (ہے)

وَأَسْتَفْزِرُ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبُ عَلَيْهِمُ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكُهُمْ

فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

اور ان میں سے جس کو بھکا سکے اپنی آواز سے بھکاتا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیاروں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ ۚ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ۚ

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا ۚ ۚ مِنْ فَضْلِهِ ۚ ۚ إِنَّهُ ۚ ۚ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۚ

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔
بے شک وہ تم پر مہربان ہے

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا ۚ ۚ فَلَمَّا نَجَّكُمُ إِلَى الْبَرِّ
أَعْرَضْتُمْ ۚ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ۚ

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے (یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس
(پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی پر لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے
ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۚ ۚ ثُمَّ لَا تَجِدُوا ۚ ۚ لَكُمْ
وَكِيلًا ۚ

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی
بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ ۚ ۚ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا ۚ ۚ مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم
بِمَا كَفَرْتُمْ ۚ ۚ ثُمَّ لَا تَجِدُوا ۚ ۚ لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ ۚ ۚ تَبِيعًا ۚ ۚ

یا (اس سے) بے خوف ہو کر تم دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب
تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ

﴿۱﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿۲﴾

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی

يَوْمَ نَدْعُوا ﴿۱﴾ كُلَّ أَنَاسٍ بِإِمْمِهِمْ ﴿۲﴾ فَمَن أُوتِيَ كِتَابَهُ ﴿۳﴾ بِيَمِينِهِ ﴿۴﴾ فَأُوْلَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۵﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا

وَمَن كَانَ فِي هَذِهِ ﴿۱﴾ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي آخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۲﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دور

وَإِن كَادُوا ﴿۱﴾ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ﴿۲﴾ وَإِذًا ﴿۳﴾ لَا تَخْذُوكَ خَلِيلًا ﴿۴﴾

اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو۔ اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے

وَلَوْلَا أَن تَبَتُّنَا لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا

اور اگر تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے

إِذَا ﴿۱﴾ اَللَّذُنُكُ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمٰتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿۲﴾

اس وقت ہم تم کو زندگی میں (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا مزا چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلے میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے

وَإِنْ كَادُوا ۚ لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۚ وَإِذًا ۚ لَا يَلْبُثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلاوطن کر دیں۔ اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۚ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۚ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۚ

(اے محمد ﷺ) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیوں صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ ۚ نَافِلَةً ۚ لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا ۚ مَحْمُودًا ۚ

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو) - (یہ شب خیزی) تمہاری لئے (سبب) زیادت ہے (ثواب اور نماز تہجد تم کو نفل) ہے قریب ہے کہ خدا تم کو مقام محمود میں داخل کرے

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ ۚ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ ۚ وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا ۚ نَصِيرًا ۚ

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح نکالو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۚ

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۖ وَرَحْمَةٌ ۖ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۚ۱

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۚ۱

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو ردگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے - اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے

قُلْ كُلُّ ۖ يَعْمَلْ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۚ فَرِيكُمُ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۚ۱

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے - سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۚ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۚ۱

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں - کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے

وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ ۚ عَلَيْنَا وَكِيلًا

اور اگر ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں - پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ

إِلَّا رَحْمَةً ۖ مِّن رَّبِّكَ ۚ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ ۖ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۚ۱

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے - کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے

قُلْ لِّئِنْ أَجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا^{۹۰} بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ^{۹۱}
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ^{۹۲} ظَهِيرًا^{۹۳}

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کو مددگار ہوں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ^{۹۴} فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا^{۹۵}
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا

وَقَالُوا^{۹۶} لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنُوبُوعًا^{۹۷}

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب و غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ^{۹۸} مِّنْ نَّخِيلٍ^{۹۹} وَعِنَبٍ^{۱۰۰} فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا گراؤ یا خدا اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لاؤ

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ^{۱۰۱} مِّنْ زُخْرِفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزَّلَ
عَلَيْنَا كِتَابًا^{۱۰۲} نَقْرُوهُ^{۱۰۳} ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا^{۱۰۴} رَسُولًا^{۱۰۵}

یا تو تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ۔ اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا؟ إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا؟ أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا؟
رَسُولًا؟

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا؟
رَسُولًا؟

کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا؟ اِبْنِي وَيَنُكُمُ؟ إِنَّهُ؟ كَانَ بِعِبَادِهِ؟ خَبِيرًا؟ اَبَصِيرًا؟
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ؟ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ؟
وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِيَ؟ اَوَيْكُمُ؟ اَوَصُمُّ؟ اَمَّاؤْلَهُمْ جَهَنَّمُ؟
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا؟

اور جس شخص کو خدا ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جن کو گمراہ کرے تو تم خدا کے سوا اُن کے رفیق نہیں پاؤ گے۔ اور ہم اُن کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے

ذَٰلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا؟ بِآيَاتِنَا وَقَالُوا؟ أَءِذَا كُنَّا عِظْمًا؟ وَرُفُتًا؟ أَعِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا؟ اَجَدِيدًا؟

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ازسرنو پیدا کئے جائیں گے

﴿۹﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا ۚ لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُّوا ۚ ۱

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا

قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّيَ إِذًا ۚ لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۚ ۱

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے خوف سے (ان کو) بند رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ ۖ بَيِّنَاتٍ ۚ ﴿۹﴾ فَسَلَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ ۚ ۱
فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۚ ۱

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰ میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ
يُفِرْعَوْنُ مُثَبَّرًا ۚ ۱

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا ان کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔ اور اے فرعون میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک ہوجاؤ گے

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ ۚ ۱ جَمِيعًا ۚ ۱

تو اس نے چاہا کہ ان کو سر زمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا

وَقُلْنَا مِنْ ۙ بَعْدِهِ ۙ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ اُسْكُنُوا ۙ الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ آخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۙ

اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۙ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا ۙ وَنَذِيرًا ۙ

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَقُرْءَانًا ۙ فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ ۙ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ ۙ وَنَزَلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۙ

اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اُتارا ہے

قُلْ ءَامِنُوا ۙ بِهِ ۙ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۙ ۙ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا ۙ الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ ۙ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا ہے۔ جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ تھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا ۙ إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۙ

اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۙ

اور وہ تھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے

4

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا ۚ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ۱

اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے

5

مَا لَهُمْ بِهِ ۚ مِنْ عِلْمٍ ۚ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً ۚ تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنَّ
يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۚ۱

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں) کہ یہ جو کہتے ہیں محض جھوٹ ہے

6

فَلَعَلَّكَ بُخْعٌ ۚ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَرِهِمْ ۚ إِنَّ لَمْ يُؤْمِنُوا ۚ بِهِذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا

(اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم کے ان پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کردو گے

7

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً ۚ لَهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ۱

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے

8

وَإِنَّا لَجَعَلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا ۚ۱ جُرُزًا

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کردیں گے

9

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا ۚ مِنْ ءَايَتِنَا عَجَبًا

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہمارے نشانیوں میں سے عجیب تھے

10

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا ۚ رَبَّنَا ءَاتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ وَهَيِّ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا
رَشَدًا ۚ۱

جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام درستی (کے سامان) مہیا کر

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓءَاذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًاۙ۱

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُواۙ۲ أَمَدًاۙ۱

پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو خوب یاد ہے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّۙ۳ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُواۙ۲ بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًىۙ۱

ہم اُن کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُواۙ۴ فَقَالُواۙ۴ رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَاۙ۴
مِنْ دُونِهِۙ۲ إِلَٰهًاۙ۴ لَّقَدْ قُلْنَا إِذًاۙ۱ شَطَطًا

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا۔ جب وہ (اُٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُواۙ۵ مِنْ دُونِهِۙ۲ ءَالِهَةًۙ۴ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍۙ۳ بَيِّنٍۙ۳
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًاۙ۱

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افتراء کرے

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْۙ۱۲ إِلَىٰ الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّن رَّحْمَتِهِۙ۲ وَيُهَيِّئُ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًاۙ۱

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا

﴿ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ ﴾ مِّنْهُ ﴿ ذَلِكُمْ مِنْ ءَايَاتِ اللَّهِ ﴾ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ﴿ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا ﴾ ا مَرْشِدًا ﴿ ا

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے۔ یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو خدا ہدایت دے یا وہ ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ﴿ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ﴿ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ﴿ ذِرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ ﴿ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ﴿ ا وَلَمَلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿ ا

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ﴿ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ﴿ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ﴿ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ ﴿ ا إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا ﴿ ا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا

اور اس طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے کسی کو یہ رویہ دے کر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا ۚ عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا ۚ إِذَا أَبَدًا ۚ ا

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے

وَكَذَلِكَ أَغْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا ۚ أَنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۚ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۚ فَقَالُوا ۚ أَبْنُؤَا ۚ عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۚ ا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا ۚ عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۚ ا

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ ۚ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ ۚ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا ۚ ا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ ۚ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ ا فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ۚ ظَهَرَ ۚ ا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ ا

(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو۔ اور نہ ان کے بارے میں ان میں کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَا ۚ اءِ إِنِّي فَاعِلٌ ۚ ا ذَٰلِكَ غَدًا

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کروں گا

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۚ ا

مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کردوں گا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لیے لو۔ اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے

وَلَبِثُوا ۚ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا ۚ تِسْعًا ۚ ا

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال رہے

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهُ ۚ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَبْصِرْ بِهِ ۚ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ ۚ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ ۚ أَحَدًا ۚ ا

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی شریک کو کرتا ہے

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ ۚ مُلْتَحَدًا ۚ ا

اور اپنے پروردگار کی کتاب جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے

وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ؟ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ ۚ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۚ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں کہ تم آرائشِ زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۚ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَن شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ ۚ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری

إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

أَوَلَيْكَ لَهُمُ جَنَّتُ عَدْنٍ ۚ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ۚ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا ۚ مِّن سُنْدُسٍ ۚ وَإِسْتَبْرَقٍ ۚ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعَمَ الثَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۚ

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکیئے لگا کر بیٹھا کریں گے۔ (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے

۱ وَأَضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا ۲ رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أُعْنَبٍ ۳ وَحَفَفْنَاهُمَا
بِنَخْلٍ ۴ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۵

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کردی تھی

۱ كَلَّا ۲ الْجَنَّتَيْنِ ءَاتَتْ أَكْثَلَهَا ۳ وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْئًا ۴ ۵ وَفَجَّرْنَا خِلَّاهُمَا نَهْرًا ۶

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے - اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی

۱ وَكَانَ لَهُ ۲ ثَمَرٌ ۳ فَقَالَ لِّصَاحِبِهِ ۴ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ ۵ أَنَا ۶ أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۷ ۸ وَأَعَزُّ نَفَرًا ۹

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں

۱ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ ۲ وَهُوَ ظَالِمٌ ۳ لِّنَفْسِهِ ۴ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَذِهِ ۵ أَبَدًا ۶ ۷

اور (ایسی شیخیوں) سے اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو

۱ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۲ وَلَئِن رُّدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا ۳ ۴ مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۵

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا

۱ قَالَ لَهُ ۲ صَاحِبُهُ ۳ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ ۴ أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ۵ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ۶
ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۷

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا

لُكِنَّا ۚ هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ ا

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنِّ أَنَا ۚ أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا ۚ ا وَوَلَدًا ۚ ا

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشا للہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا ۚ ا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا ۚ ا مِنْ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا ۚ ا زَلَقًا

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے

أَوْ يُصْبِحَ مَأْوَاهَا غُورًا ۚ ا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ ۚ ا طَلَبًا ۚ ا

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لاسکو

وَأَحِيطَ بِثَمَرِهِ ۚ ا فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يُلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ ا

اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ ۚ ا فِتْنَةً ۚ ا يَنْصُرُونَهُ ۚ ا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا

(اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ۙ ثَوَابًا ۙ وَخَيْرٌ عُقْبًا ۙ۱

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے۔ اسی کا صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے

وَأَضْرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ ۙ نَبَاتُ
الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا ۙ تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۙ۱

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کردو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی۔ پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا ۙ۱
وَحَيْرٌ أَمَلًا ۙ۱

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۙ۱

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں کو) ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے

وَعَرَضُوا ۙ۱ عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۙ۱ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۙ۱ بَلْ زَعَمْتُمْ
أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ۙ۱

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لَ هَذَا
 الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً ۚ وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا ۚ مَا عَمِلُوا ۚ
 حَاضِرًا ۚ ۱ ۚ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ ۱

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے
 ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو۔ (کوئی بات
 بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر
 ظلم نہیں کرے گا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا ۚ لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۚ إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
 أَمْرِ رَبِّهِ ۚ ۲ ۚ أَفَتَتَّخِذُونَهُ ۚ وَذُرِّيَّتَهُ ۚ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ ۳ ۚ بِئْسَ
 لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۚ ۱

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے
 تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ
 تمہارے دشمن ہیں (اور شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے (خدا کی دوستی کا) برا بدل ہے

ۚ ۴ ۚ مَا أَشْهَدُتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
 الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۚ ۱

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں
 ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا ۚ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا ۚ لَهُمْ وَجَعَلْنَا
 بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۚ ۱

اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ ان کے
 بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے

وَرَعَا الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا ۚ أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا ۚ عَنْهَا مَصْرِفًا ۚ۱

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں۔ اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ ۚ جَدَلًا ۚ۱

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا ۚ إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا ۚ رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ ۚ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۚ۱

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آوجود ہو

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا ۚ بِهِ الْحَقَّ ۚ وَاتَّخَذُوا ۚ ءَايَتِي وَمَا أَنْذَرُوا ۚ هُزُوًا ۚ۱

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل کی (سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۖ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ
يَهْتَدُوا ۚ إِذَا أَبَدًا ۚ

اور اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اُس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو
اعمال وہ آگے کرچکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں
ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ
مَوْعِدٌ ۚ لَّنْ يَجِدُوا ۚ مِنْ دُونِهِ ۚ مَوْئِلًا ۚ

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جہٹ عذاب
بھیج دے۔ مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۚ وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۚ

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ اور ان کی تباہی کے
لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۚ

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ
برسوں چلتا رہوں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ ۚ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۚ

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنالیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ ءَاتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۚ

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ۔ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہوگئی ہے

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ؟ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ ۚ فِي الْبَحْرِ عَجَبٌۭ ۙ۝۱

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے ساتھ آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَأَرْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصٌۭ ۙ۝۱

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے

فَوَجَدَا عَبْدًاۙ مِّنْ عِبَادِنَا ءَاتَيْنَاهُ رَحْمَةًۭ ۚ مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّا لَدُنَّا عِلْمًاۙ۝۱

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا

قَالَ لَهُۥ ۚ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَٰ رُشْدًاۙ۝۱

موسیٰ نے ان سے (جن کا نام خضر تھا) کہا کہ جو علم (خدا کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًاۙ۝۱

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کرسکو گے

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ ۚ خُبْرًاۙ۝۱

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کرسکتے ہو

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًاۙ۝۱ وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًاۙ۝۱

(موسیٰ نے) کہا خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا

قَالَ فَإِنْ أَتَبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًاۙ۱

(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں

فَأَنْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۙ قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًاۙ۱

تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کیا آپ نے اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًاۙ۱

(خضر نے) کہا۔ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًاۙ۱

(موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجیئے اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے

فَأَنْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَمًاۙ۱ فَقَاتَلَهُۥۙ۱ قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًاۙ۱ زَكِيَّةًۙ۱ بِغَيْرِ نَفْسٍۙ۱ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًاۙ۱

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضر نے) اُسے مار ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی